اتوار۔۲۸فروری۲۰۱۶

مضمون:یُسوع مسیح

سنہری آیت:ا۔تیمتھیس۲:۵

۵۔کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یُسوع جو انسان ہے۔

رسپانسو تلاوت:

یسعیاہ۱۱:۱تا۵

۱۔اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگی اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی۔

۲۔اور خُداوند کی رُوح اُس پر ٹھہریگی۔حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور قدرت کی رُوح معرفت اور خُداوند کے خوف کی رُوح۔

۳۔اور اُسکی شادمانی خُداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کریگا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصلہ کریگا۔

۴۔بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کریگا اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا۔

۵۔اُسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔

یسعیاہ۴۲:۱،۶،۷

۱۔دیکھو میرا خادم جسکو میں سنبھالتا ہوں۔میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے۔میں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔وہ قوموں میں عدالت جاری کریگا۔

۶۔میں خُداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا۔میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دُونگا۔

۷۔کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قیدخانہ سے چُھڑائے۔

یسعیاہ۴۰:۵

۵۔اور خُداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور تمام بشر اُسکو دیکھیگا کیونکہ خُداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے۔

متی۳:۱۳تا۱۷

۱۳۔اُس وقت یُسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔

۱۴۔مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟۔

۱۵۔یُسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔اس پر اُس

نے ہونے دیا۔
۱۶۔اور یُسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند
اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔
۱۷۔اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

متی ۴:۲۵

۲۵۔اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی۔

متی ۵:۱تا۳،۵

۱۔وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔
۲۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنکو یوں تعلیم دینے لگا۔
۳۔مُبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
۵۔مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے۔

متی ۱۹:۱۳تا۲۲

۱۳۔اُس وقت لوگ بچوں کو اُس کے پاس لائے تا کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دُعا دے مگر شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا۔
۱۴۔لیکن یُسوع نے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔
۱۵۔اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔
۱۶۔اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اے اُستاد میں کونسی نیکی کروں تا کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟
۱۷۔اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں
پر عمل کر۔
۱۸۔اُس نے اُس سے کہا کون سے حکموں پر؟ یُسوع نے کہا یہ کہ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔
۱۹۔اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔
۲۰۔اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے۔ اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے؟۔
۲۱۔یُسوع نے اُس سے کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے
پیچھے ہو لے۔
۲۲۔مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

یوحنا ۹:۱تا۷

۱۔پھراُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔
۲۔اوراُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔اس شخص نے یا اسکے ماں باپ نے؟۔
۳۔یُسوع نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا نہ اسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اسلیئے ہوا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔
۴۔جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُسکے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہے۔وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کرسکتا۔
۵۔جب تک میں دُنیا میں ہوں دُنیا کا نور ہوں۔
۶۔یہ کہہ کراُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۔
۷۔اُس سے کہا جا شیلوخ (جسکا ترجمہ بھیجا ہوا ہے) کے حوض میں دھولے۔پس اُس نے جا کر دھویا اور بینا ہوکر واپس آیا۔

یوحنا ۱۲:۴۴تا ۴۷،۴۹

۴۴۔یُسوع نے پُکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔
۴۵۔اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔
۴۶۔میں نور ہوکر دُنیا میں آیا ہوں تا کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔
۴۷۔اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دُنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔
۴۹۔کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔

یوحنا ۱۴:۱۰تا ۱۳

۱۰۔کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔
۱۱۔میرا یقین کرو کے میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔
۱۲۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔
۱۳۔اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کرونگا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔